السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ بنام منٹھار فوت ہوگیا جس نے وارث چھوڑے ، ایک بیوی ، ایک بیٹی ، ایک بھائی احمد اور چچازاد بھائی ، اس کے بعد احمد فوت ہوگیا اس نے وارث چھوڑے ، ایک بیوی ، ایک بیٹی ، ایک بھتیجی ، ایک چچازاد بھائی اور دو چچازاد بہنیں ، اس کے بعد احمد کی بیوی فوت ہوگئی ۔ جس نے وارث چھوڑے ایک بیٹی ، ایک بھائی ، دو بہنیں ۔ شریعت محمدیہ کے مطابق کس کو کتنا حصہ ملے گا وضاحت کریں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یاد رہے کہ سب سے پہلے فوت ہونے والے کی ملکیت میں سے اس کے کفن دفن کا خرچہ نکالا جائے ، پھر اگر قرض ہے تو اسے ادا کیا جائے پھر اگر جائز وصیت کی تھی تو ساری ملکیت کے تیسرے حصے تک سے پوری کی جائے ، پھر باقی ملکیت منقولہ خواہ غیر منقولہ کو ایک روپیہ قرار دے کر ورثاء میں اس طرح تقسیم ہوگی۔

فوت ہونے والا منٹھار کل ملکیت 1 روپیہ

وارث : بیوی 2 آنے ، بیٹی 8 آنے ، بھائی احمد 6 آنے چچازاد محروم

حدیث مبارکہ ہے :

. الحقوا الفرائض باہلہا فما بقی فلاولی رجل ذکر)) صحیح البخاري : کتاب الفرائض 'باب میراث ابن الابن اذا لم یکن ابن 'رقم الحدیث : ٦٧٣٥ - صحیح مسلم : کتاب الفرائض 'باب الحقوا الفرائض باہلہا 'رقم : ٤١٤١))

احمد فوت ہوا ملکیت کو ایک 1 روپیہ قرار دیا جائے گا۔

وارث : بیوی 2 آنے ، بیٹی 8 آنے ، بھتیجی محروم ، دو چچازاد بہنیں محروم چچازاد بھائی 6 آنے ۔

اللہ تعالی کا فرمان ہے : فَإِن كانَ لَكُم وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ

احمد کی بیوی فوت ہوگئی ساری ملکیت کو 1 روپیہ قرار دیا جائے گا۔

وارث : بیٹی 8 آنے ، بھائی 4 آنے ، دونوں بہنیں مشترکہ 4 آنے

اللہ تعالی کا فرمان ہے : وَإِن كانَت وٰحِدَةً فَلَهَا النِّصفُ ... ١١ ... النساء

واللہ اعلم بالصواب

جدید اعشاریہ نظام

میت منٹھار کل ملکیت 100

بیوی 8/1 = 12.5

بیٹی 2/1 = 50

احمد) بھائی عصبہ 37.5)

چچازاد محروم

میت بھائی احمد ملکیت 100

بیوی1/8= 12.5

بیٹی1/2= 50

چچازاد بھائی عصبہ37.5

بھتیجی محروم

چچازاد بہنیں محروم2

میت احمد کی بیوی ملکیت100

بیٹی1/2= 50

بھائی عصبہ25

دو بہنیں عصبہ25فی کس12.5

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب